عصر حاضر میں مسلمانوں کو کون سے مسائل کا سامنا ہے؟ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان کا حل تلاش کریں؟

عصر حاضر میں مسلمانوں کو مسائل کا سامنا

1. ملی تشخص اور ملت اسلامیہ کا مسئلہ۔

(i) امن کا فقدان

(ii) مغربی تہذیب کی یلغار

(iii) مغرب کے عدل و انصاف کے دوہرے معیار

2. معاشی مسائل۔

(i) غربت و بے روزگاری

(3) سیاسی مسائل۔

(i) فرقہ واریت

(ii) فکری انتشار

(iii) شخصی آزادی کے حوالے سے ناگفتہ بہ صورت حال

(4) معاشرتی مسائل۔

(5) اخلاقی مسائل

(i) اخلاقی بے راہ روی

(6) تعلیمی مسائل۔

(i) تعلیمی نظام کی کمی

(ii) مہنگا تعلیمی نظام

(iii) ٹیکنالوجی کا فقدان

(7) دفاعی مسائل۔

Solutions?

اسلام اور عصرِ حاضر کے چیلنجز

اسلامی ممالک پچاس سے زیادہ ممالک پر مشتمل ہے جس میں مسلمانوں کی آبادی سو ووں سے زیادہ ہے۔ چنانچہ دنیا میں پانچ میں سے ایک انسان مسلمان ہے۔ مسلمانوں کے پاس ذخائر اور معدنی وسائل موجود ہے اور معدنیات کی دولت سے مالامال ہے۔ اسلامی ممالک کے پاس بہترین زمینی، سمندری اور فضائی راستے موجود ہے بہترین افرادی قوت موجود ہے جس کے پاس تخلیقی اور علمی سرمایہ کی کمی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی روحانی تسکین کا بھی انتظام کر دیا ہے جس میں ان کے پاس رسول اور قرآن کریم ہے

مسلمانوں کی مادی ضرورت کے ساتھ ساتھ روحانی ضرورت بھی مکمل کر دی گئی ہے۔ خانہ کعبہ اور روضہ رسول مسلمانوں کا مرکز ہے۔ مسلمان لحاظ سے خود کفیل ہے۔ لیکن اس کے باوجود مسائل سے دوچار ہے تیل اور گیس کا 69% ذخائر اسلامی ممالک میں موجود ہے۔ لیکن مسلمانوں اس کے باوجود مختلف مسائل سے پریشان ہے جس کی وجہ ان میں وحدت کا فقدان اور انتشار ہے

سبق پھر پڑھ صداقت کا عدالت کا شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا۔

امتِ مسلمہ کو درپیش مسائل اور ان کا حل

(1) ملی تشخص اور امتِ مسلمہ کے مسائل۔

سالوں مسلمانوں کی مغربی کی غلامی کی وجہ سے اپنا ملی تشخص کھو چکی ہے۔ ان میں احساس کمتری کا شکار ہے۔ اسلامی حقانیت اور فوقیت پر اسلام کمزور ہو گیا ہے۔ ان میں اس سے زیادہ حکمران طبقہ محکوم ہے وہ زبان سے تو اسلام کی فوقیت کی بات کرتا ہے مگر عملی طور پر اسلام کی فوقیت اور حقانیت سے انکار کرتا ہے۔ حکمران طبقہ مغرب کی چمک دمک اور مادی ترقی کا متاثر ہے۔ اور وہ مغرب کے حکمرانوں کے حکم کا پابند ہے

امت مسلمہ میں پھوٹ (Divide the rule) ڈالو اور حکومت کرو کا دستور ہے۔ مسلمانوں میں اتحاد کی کمی ہے

"امت مسلمہ میں اسلام کے مسائل اور امت مسلمہ میں اتحاد قائم نہ ہونے کی بڑی وجہ یہی حکمران طبقہ ہے"

مسلمانوں میں فرقہ واریت، فساد، دہشت گردی وغیرہ مختلف مسائل امت کی تشکیل میں مسائل پیدا کرتے ہیں۔ حکمران طبقہ مغرب کی دیانت، حب الوطنی کی مثالیں تو دیتا ہے یہاں پر عمل نہیں کرتا اور مغربی سیاسی، معاشی، معاشرتی نظام اور تعلیمی نظام کو مسلم ممالک میں [illegible] امت مسلمہ کی وحدت کو نقصان پہنچاتا ہے

Try to add the Arabic of quranic ayats

ترجمہ:

اور اللہ قادر ہے ان پر عذاب بھیجے اوپر سے ان کے سروں کے نیچے سے اور ان کو فرقہ فرقہ کر کے آپس میں لڑا دے اور تم میں سے

Keep the description of a single heading brief and divide it into subheadings

بعض کو بعض کے ساتھ لڑائی کا مزہ چکھائے دیکھو ہم ان کے لیے کس کس طرح آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں

امت مسلمہ میں اتحاد ملت کی تشخیص و فروغ

1. اول تو مسلمانوں میں سے اسلامی اقدامات کو عام کیا جائے اور مغربی تعلیمات کو ختم کیا جائے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ٹیکنالوجی اور سائنسی تعلیمات کو بھی چھوڑ دیا جائے۔ جہاں مغرب کی فحاشی اور بدحیائی سے کنارہ کشی کی جائے وہیں سائنسی و ٹیکنالوجی میں ان سے سبقت لے جانے کی کوشش کی جائے۔

عربی کا مشہور مقولہ ہے۔

"صاف ستھری چیز لے لو اور گندی چیز سے کنارہ کشی کر لو"

جس طرح مسلمانوں کے اسلاف نے دیکھا کر کے سارے عالم اسلام کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ اور یہ وقت کی ضرورت بھی ہے اور موجودہ دور میں زندہ رہنے کے لیے ضروری بھی ہے۔ رسول ﷺ کا ارشاد گرامی ہے

"حکمت مومن کی گمشدہ میراث ہے اسے جہاں سے ملے لے لے وہی اس کا حقدار ہے"

اور اسلام بھی اسی بات پر زور دیتا ہے کہ اپنے آپ کو جنگی اسلحہ سے اتنا مضبوط بنائے کہ کوئی بھی طاقت

اسلام کی طرف نظر اٹھا کے نہ دیکھ سکے۔

وہ قوم نہیں لائق ہنگامہ فردا
جس قوم کی تقدیر میں امروز نہیں ہے

(4) معاشی مسائل اور مغرب کا غلبہ

عالم اسلام کے بڑے مسائل ہیں جس میں معاشی مسائل میں ٹیکنالوجی کا فقدان ہے، بے روزگاری اور امت مسلمان میں انتشار ہے۔

مسلمانوں کے معاشی مسائل کا آغاز تب ہوا جب انہوں نے غیروں کا معاشی نظام اپنایا۔ جب مسلمانوں کا عروج تھا تو وہ اسلام کے معاشی نظام پر عمل پیرا تھے۔ زکوٰۃ کی شرائط سے بھی واقف تھے۔ لیکن جب مسلمانوں پر مغرب کا غلبہ آیا تو انہوں نے جاگیرداری اور سرمایہ داری کا نظام قائم کیا جس کی بنیاد ہی لوٹ کھسوٹ اور سود پر تھی۔ جس سے مسلمانوں میں فرقہ وارانہ انتشار پھیل گیا۔ اور حکمرانوں نے وسائل پر اشتراک کر لیا جس کے بعد مسلمانوں کا نظام معیشت سے دوچار ہو گیا۔

جب زکوٰۃ کا اسلامی نظام قائم تھا تو دولت مشترک کے ہاتھوں میں اکٹھی ہونے کی بجائے سارے معاشرے میں گردش کرتی تھی جس سے عوام میں انصاف کا راج اور بہبود قائم تھی۔ لیکن اشتراک کے وسائل پر قبضے سے مسائل پیدا ہوئے جو دن بدن بڑھتے گئے۔ مسلمان حکمرانوں کے ہاتھوں مغربی کی بینکوں میں جمع ہے۔ جو اسلام کی زکوٰۃ اور سود کی جگہ مغربی

Too lengthy description

کی ترقی میں استعمال ہو رہے ہیں۔ مسلمانوں میں شکستگی کا فقدان ہے جس کی وجہ سے وہ اپنا مال مغرب کو سستے داموں فروخت کرتے ہیں اور تیار شدہ مال ان سے مہنگے داموں خریدتے ہیں۔

سورۃ الانعام میں ارشاد ہے۔

"وہ لوگ جو دین میں فرقہ واریت کی اور گروہ در گروہ کر دیا آپ کو ان سے سروکار نہیں ہے۔ ان کا معاملہ خدا کے سپرد ہے وہی ان کے افعال کی خبر دے گا۔"

(3) مسلمانوں کو درپیش سیاسی مسائل :-

سیاسی لحاظ سے مسلمانوں کو درج ذیل کے مسائل درپیش ہیں مسلمان دو فرقوں میں تقسیم ہو گئے ہیں اور دوسرا ان میں انتشار اور فرقہ واریت ہے۔

مسلمانوں کی ریاستوں کو ملکش کرنا۔

سلطنت عثمانیہ مسلمانوں کی سب سے بڑی سلطنت تھی جس میں مسلمان ممالک کا صرف ترکی کا مشرق وسطی اور افریقہ کے ایک شامل تھے۔ مگر پہلی جنگ کے بعد سلطنت عثمانیہ کے ٹکڑے کر کے مسلمانوں کو ٹکڑوں میں تقسیم کر کے کمزور کر دیا۔ سوویت یونین کے اختتام کے بعد امریکہ اور مغرب نے مسلمانوں میں انتشار پھیلنے کی ہر ممکن کوشش ہے۔

Discuss by giving subhea

استعماری تقاضے

"اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں مت جھگڑو ورنہ تمہارے حوصلے پست ہو جائیں گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی صبر کرو اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

حکومت مغرب کے اشاروں پر چلتی ہے۔ عوام اور حکمرانوں میں دوریاں قائم ہیں۔ عوام کو حکومتی معاملات میں کوئی اختیار حاصل نہیں اور نہ ہی وہ لوگ حکومتی معاملات میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ وہ مغربی امراء امت مسلمہ میں فرقہ واریت پیدا کر کے ان وسائل سے خود فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔

چلتے ہیں دبے پاؤں کہ کوئی جاگ نہ جائے
غلامی کے اسیروں کی یہی خاص ادا ہے
ہوتی نہیں جو قوم حق بات پہ یکجا
اس قوم کا حاکم ہی فقط اس کی سزا ہے

سیاسی مسائل کا حل:

عالم اسلام کے سیاسی مسائل کا حل اسلامی الحکمان کا اتفاق ہے۔ مسلمانوں میں اتحاد، مساوات اور برابری کے تعلقات قائم کیے۔ حکومتی معاملات میں عوام کو رائے دینے کا حق ہو تاکہ مغربی ممالک کی مداخلت کا موقع نہ مل سکے۔ مسلمانوں کی دولت مشترک قائم کی جائے تاکہ وہ اپنے مسائل خود حل کر سکے۔ OIC جیسی تنظیمیں بنائی جائے۔

اخلاقی مسائل۔

آج کے دور میں مسلمان کو سب سے بڑا مسئلہ جو درپیش ہے وہ اخلاقیات کا ہے۔ امت میں ہر قسم کی برائیاں پائی جاتی ہیں۔ انہوں نے مغرب کی تقلید میں اسلامی تعلیمات کو بھلا دیا۔ جیسے برائیوں کا دور پرانی قوموں میں شامل ہوئی ہے۔ وہ اسلامی معاشرے میں پائی جاتی ہیں۔ آخرت کا خوف ان کے دلوں سے ختم ہو گیا ہے۔

امت مسلمہ میں اخلاقی مسائل کا حل۔

اسلامی تعلیمات کو فروغ دیا جائے اور اس کے ساتھ ساتھ انفرادی طور پر عمل پیرا کیا جائے۔ آخرت کی فکر اور سزا و جزا سے آگاہ کیا جائے۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے تا بخاک کاشغر

امت مسلمہ کو درپیش تعلیمی مسائل۔

تعلیمی مسائل میں مسائل کی بڑی وجہ دوہرا تعلیمی نظام ہے۔ ایک جگہ دنیاوی تعلیم اور دوسری دینی تعلیم ہے۔ دنیاوی تعلیم بھی دو حصوں میں تقسیم ہے اردو میڈیم اور انگلش میڈیم یعنی مطلب امیروں اور غریبوں کے

لیے ایک تعلیمی نظام ہے ۳۱۰ کا اندازہ یونیورسٹی کی
تعداد اور ان کے اخراجات سے بھی لگایا جاسکتا ہے
غیر معیاری تعلیمی نظام او لیول ہے ۔ جس کی کوئی اہمیت
نہیں ہے ۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد طلباء کے لیے
وسائل نہیں ہیں ۔ جس کی وجہ سے وہ باہر چلے جاتے ہیں

اور مسلمانوں کی جگہ غیر ممالک کی ترقی کا حصہ بن جاتے ہیں

تعلیم کی کمی :-

ہمارے یہاں تعلیمی نظام 60% سے زائد ہیں اور ۳۱
میں زیادہ مدرسے کے افراد کی تعداد ہے جس کی وجہ سے
اسلامی ممالک سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں پست
سمجھے رہ گئے ہیں اگر پی ایچ ڈی کا موازنہ کیا جائے تو تمام
اسلامی ممالک کے پی ایچ ڈی کی تعداد سے زیادہ جاپان
کے طلباء کی تعداد ہے

تعلیمی مسائل کا حل :-

اس لیے تو دوہرا تعلیمی نظام ختم کیا جائے اور تمام لوگوں
کو ایک نظام پر تعلیم دی جائے ۔ تعلیم کے لیے بڑا
فنڈ مقرر کیا جائے تاکہ اس نظام کو لوگوں کے لیے آسان
بنایا جاسکے اس کے بعد مسلم ممالک ترقی
کر سکتے ہیں

معاشی مسائل :-

معاشی مسائل کا آغاز مغرب کے غلبے کے بعد شروع
ہوا ۔ جب دولت ایک مشترک جگہ جمع ہو گئی

جس کا نتیجہ ایک فرقہ امیر ہوتا ہے اور دوسرا غریب تر ہوتا گیا۔ اور دولت نے محنت کی جگہ آرام نے لے لی جو وجہ بنی کہ آرام پرستی۔ جب کہ غریب طبقہ نے سمگلنگ، ٹارگٹ کلنگ وغیرہ شروع کر دی جس کی وجہ سے معاشرے کا نظام تباہ ہو گیا

Not properly structured.

حل

اسلامی نظام کو فروغ دینا۔ اور معاشرے سے جنسی تشدد کو ختم کرنا۔ خاندانی نظام کو مضبوط کرنا، حجاب کا نظام قائم۔ وغیرہ شامل ہے

07

A 20 marks answer should have around 15 subheadings …

Improve the references, paper presentation, structure and the headings quality part